مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا جنبی شخص جانور ذبح کر سکتا ہے، ایسے جانور کا گوشت کھایا جائے گا کہ نہیں؟ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

جی ہاں! جنابت کی حالت میں (بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر) جانور ذبح کر سکتے ہیں، جنبی کا ذبیحہ حرام نہ ہو گا البتہ ذبح میں چونکہ اللہ کا نام لیا جاتا ہے، اس لیے پاکی کی حالت ہی میں جانور ذبح کرنا چاہیے۔ تاہم اگر کسی شخص نے حالتِ جنابت میں بھی جانور ذبح کر لیا تو اس ذبیحہ کا کھانا حلال ہو گا۔

الفقه الإسلامي وأدلته للزحيلي (٤/٢٧٦٣):
شروط الذابح: مما سبق تعرف شروط الذابح: وهي أن يكون مميزاً عاقلاً، مسلماً أو كتابياً: ذمياً أو حربياً أو من نصارى بني تغلب، قاصداً التذكية، ولو كان مكرهاً على الذبح، ذكراً أو أنثى، طاهراً أو حائضاً أو جنباً، بصيراً أوأعمى، عدلاً أو فاسقاً.
ولو الذابح ...امرأة حائضاً أو نفساء أو جنباً الخ (الدر المنتقي مع المجمع، كتاب الذبائح، ۴: ۱۵۴، ط: دار الكتب العلمية بيروت)والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۶/ربیع الاول/۱۴۴۴ھ

23/اکتوبر/2022ء

دار الافتاء
رقم الافتاء: 36/148
التاریخ: 23/10/2022
الجامعۃ الاشرفیۃ شارع فیروز پور لاہور

الجواب صحیح

۲۶ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح